

# شبیہ خدیجہؓ طاہرہ زینب کبریٰؓ

عزیز



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ طَاهِرٍ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ طَاهِرٍ

پیدائش کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینبؓ کو گود میں لیا اور فرمایا:

یہ پچی خدیجہؓ کی شبیہ ہے

مراقداہل بیت در شام از سید احمد فہری، ص 68

شیخ ذبیح اللہ محلاتی، ریاحین الشریعہ، ج 3، ص 38



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

جناب زینب علیہا السلام شرم و حیا کا سرچشمہ تھیں اور سختی کے ساتھ پردہ کی پابند تھیں۔ مدینے اور کوفے میں مولا علیؑ کی ظاہری خلافت کے دوران کسی نامحرم کی نگاہ جناب زینب علیہا السلام پر نہیں پڑی تھی۔۔

(تنقیح المقال جلد ۳ ص ۷۹)

بشیر ابن حزم اسدی کہتا ہے کہ

خدا کی قسم۔! میں نے ایسی باعفت اور باحیاء عورت کو نہیں دیکھا جو اتنے مستحکم انداز سے عوام سے خطاب کرے۔۔

(احتجاج طبری جلد ۲ ص ۱۰۹)

# حضرت زینبؓ کے مصائب پر گریہ کرنے کا ثواب

حضرت زینبؓ کی ولادت پر رسول اللہؐ نے جب شدید گریہ فرمایا تو فاطمہ زہراؓ نے دریافت کیا کہ اے بابا جان آپ کے رونے کا کیا سبب ہے تو رسول اللہؐ نے فرمایا اے میری بیٹی فاطمہؓ آگاہ ہو جاؤ کہ یہ بچی تمہارے اور میرے بعد بلاؤں میں مبتلا ہوگی اور اس پر طرح طرح کے مصائب پڑیں گے پس یہ سن کر فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے بھی گریہ کیا اور پھر فرمایا اے بابا جان جو شخص میری اس بیٹی اور اس کے مصائب پر بکا کرے گا تو اس کو کیا ثواب ملے گا؟ تو رسول اللہؐ نے فرمایا اے میرے جگر کے ٹکڑے اور اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک، جو شخص زینبؓ کے مصائب پر گریہ کنناں ہوگا تو اس کے گریہ کا ثواب اس شخص کے ثواب کے مانند ہوگا جو زینبؓ کے دونوں بھائیوں پر گریہ کرنے کا ہے۔۔ (بحوالہ خصائص زینبیہ: ص ۲۵)

عليها السلام

السلام على العقيلة

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

# اردو سیکھیں

حضرت زینبؑ نے بچپن میں اپنے والد علیؑ ابن ابی طالبؑ سے پوچھا:

باباجان! کیا آپؑ ہم سے محبت کرتے ہیں۔؟

امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: میں تم سے محبت کیوں نہ کروں گا، تم تو میرے دل کا ثمرہ ہو؛

حضرت زینبؑ نے عرض کیا: بابا لیکن دو محبتیں مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتیں

کہ خدا کی محبت بھی ہو اور اولاد کی محبت بھی ہو۔؟

پس اگر کوئی چارہ نہ ہو تو محبت خدا کے لئے مخصوص ہے اور شفقت اور مہربانی اولاد کے لئے ہے

امیر المؤمنینؑ نے بیٹی کا یہ جواب سنا تو ان سے اپنی محبت میں اضافہ کر دیا۔۔



# دلگشاہ

گھر کے مردوں کے لئے  
سیرت معصومین علیہم السلام سے ایک سبق

جب بھی حضرت زینبؓ مسجد نبوی میں اپنے جد رسول اللہ کی قبر پر حاضری دینا چاہتیں تو امیر المومنین علیؓ حکم دیتے تھے کہ رات کی تاریکی میں جائیں اور حسن و حسین علیہما السلام کو ہدایت کرتے تھے کہ بہن کے ساتھ میں جائیں چنانچہ ایک بھائی آگے ہوتے، ایک بھائی پیچھے اور حضرت زینبؓ درمیان میں ہوتی تھیں۔ ان دونوں بھائیوں کو والد کا حکم تھا کہ قبر رسول اللہ پر لگا ہوا چراغ بھی بجھا دیں تاکہ نامحرم کی نگاہ زینبؓ پر نہ پڑے۔

تجربہ مازنی کہتے ہیں: میں مدینہ میں طویل عرصے تک امیر المومنین علیؓ کا ہمسایہ تھا؛

خدا کی قسم اس عرصے میں، مجھے کبھی بھی حضرت زینبؓ نظر نہ آئیں اور نہ ہی ان کی آواز سنائی دی۔

# نامِ زینب علیہا السلام کے معنی

زینب لغت میں " نیک منظر اور خوشبودار درخت " کے معنی میں آیا ہے۔۔

جبران مسعود، الزائد، ترجمہ رضا انزاسی، طہ دوم، مشہد،  
آستان قدس رضوی، 1376، ج 1، ص 924

اور اس کے دوسرے معنی " زین اب " یعنی  
" باپ کی زینت " کے ہیں۔۔

حضرت  
زینب علیہا السلام

## کا نام کس نے رکھا۔؟

متعدد روایات کے مطابق حضرت زینب علیہا السلام

کا نام پیغمبر ﷺ خدا نے رکھا۔

البتہ آپ علیہا السلام کو وہی نام دیا جو جبرائیلؑ خدا کی طرف سے لائے تھے۔۔

باقر شریف القرشی، السیدہ زینب، ص 39

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت زینبؓ کے شوہر  
عبداللہ ابن جعفر طیار کا اخلاق



حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا

عبداللہ اخلاق و صفات میں  
بالکل میری شبیہ ہے۔۔

(الاصابہ جلد ۳ ص ۴۹)

(زندگانی حضرت زینب (علیہا السلام) رسالتی از خون و پیام۔ ڈاکٹر علی قائمی)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# حضرت زینبؓ کے خطبات سن کر لوگوں کی کیفیت

کوفہ میں حضرت زینبؓ کے خطبے کے دوران  
ایک بزرگ شخص روتے ہوئے کہنے لگا:

میرے ماں باپ ان پر قربان ہو جائیں، ان کے  
عمر رسیدہ افراد تمام عمر رسیدہ افراد سے بہتر، ان کے  
بچے تمام بچوں سے افضل اور ان کی عورتیں  
تمام عورتوں سے افضل اور ان کی نسل  
تمام انسانوں سے افضل اور برتر ہیں۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

سید بن طاووس، اللہوف، ص 179؛ مجلسی، بحار الانوار، ج 45، ص 110

تربیتِ زینبؑ

کا اثر



حضرت زینبؑ کے بیٹے ”محمدؑ“ میدانِ کربلا میں امام حسینؑ کی خدمت میں آئے  
اور اجازت طلب کرتے ہوئے فرمایا:

اے عظیم قائد۔! مجھے اجازت دیجئے تاکہ جنت کی خوشگوار فضا میں  
اپنے دادا کے ساتھ پرواز کرنے سے پہلے ان کافروں کو اس طرح  
ختم کر دوں جس طرح مرغ دانہ چگتا ہے۔۔۔

(مسافرہ شام۔ علامہ سید ابوالقاسم الدیبا جی۔ ص ۱۴۲)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# قبولیتِ دعا کیلئے نامِ زینبؑ کافی ہے

مرحوم میرزا ابوالقاسم قمیؒ،  
صاحب الکتاب قوانین الاصول،  
جو عظیم علماء و مراجع میں سے تھے اور  
صاحب کرامات بھی تھے،

حضرت زینبؑ کے اسمِ مقدس  
سے تو سئل کیا کرتے تھے اور

استجابتِ دعا کا سبب سمجھتے تھے۔۔

(مسافرہ شام۔ علامہ ابوالقاسم الدیبا جی۔ ص 250)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992



# حضرت زینب علیہا السلام کی امام حسین علیہ السلام سے محبت

علامہ نعمت اللہ جزائریؒ نے کتاب الخصال الزینبیہؑ میں لکھا ہے کہ

جب جناب زینبؑ شیر خوار اور جھولے میں تھیں، جب بھی اُن کے بھائی حسینؑ اُن کی نظروں سے اوجھل ہو جاتے تو آپ بے قرار ہو جاتیں اور رونا شروع کر دیتیں تھیں اور جب آپ کو امام حسینؑ کا نورانی چہرہ دکھائی دیتا تو خوش ہو جاتیں اور مسکرا نے لگتیں۔ جب آپ بڑی ہوئیں تو نماز سے پہلے امام حسینؑ کے چہرے کی زیارت کرتیں اور اس کے بعد نماز پڑھا کرتی تھیں۔۔

# زینب اور چادر

عورت کا  
بے حجاب ہونا  
اس کی  
بے حرمتی  
ہے۔

دربارِ یزید لعین میں

حضرت زینب علیہا السلام کے

تاریخی خطبے سے اقتباس

أَمِنَ الْعَدْلُ يَا بِنْتَ الْوَالِدِ الْأَعْلَى! تَخْدِيرُكَ حَرَائِرُكَ وَإِمَائِكَ،  
وَسَوْقُكَ بِنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
سَبَايَا، قَدْ هَتَكَتِ سُتُورَهُنَّ، وَأَبْدَيْتِ وُجُوهَهُنَّ

اے طلقاء کے بیٹے (آزاد کردہ غلاموں کی اولاد)۔! کیا یہ تیرا انصاف ہے کہ  
تو نے اپنی عورتوں اور لونڈیوں کو چادر و چار دیواری کا تحفظ فراہم کر کے پردے  
میں بٹھا رکھا ہے جبکہ رسول ﷺ زادیوں کو سر برہنہ در بدر پھرا رہا ہے۔  
تو نے مخدراتِ عصمت کی چادریں لوٹ لیں، اُن کی بے حرمتی کا مرتکب ہوا۔

بیت النبوة

السلام علیک یا زینب کبریٰ

السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا عَقِیْلَتُهُ بِمَنْحِ اِسْمِکَ

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

اے پھوپھی جان!۔

آپ (اللہ کے فضل سے)

بغیر کسی تعلیم دینے والے کے عالمہ ہیں

اور بغیر کسی سکھانے والے کے فہمیدہ ہیں۔۔

(بحار الانوار جلد 45 ص 164)



MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)

بچپن میں

# زینبِ کبریٰ علیہا السلام کا ایثار

## زینب

امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام کے گھر ایک دن مہمان آیا، امام علی علیہ السلام نے جنابِ فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا:

کیا گھر میں کچھ کھانے کو ہے۔؟ شہزادی فاطمہ علیہا السلام نے فرمایا: صرف ایک روٹی ہے جو زینب علیہا السلام کیلئے رکھی ہے۔

جنابِ زینب علیہا السلام جاگ رہی تھیں، اگرچہ صرف پانچ سال کی تھیں،

اپنی والدہ سے فرمایا:

مہمان کیلئے روٹی لے جائیے، میں صبر کر لوں گی۔۔

# روزِ عاشور ، حضرت زینبؓ کی حسرت

جناب زینبؓ روزِ عاشورا اپنے دو بیٹوں کو لے کر امام حسینؑ کے پاس آکر فرماتی ہیں:  
میرے جد ابراہیمؑ نے قربانی دی تھی، آپؑ بھی میری اس قربانی کو قبول کیجئے۔

اگر عورتوں پر جہاد کرنا واجب ہوتا اور جنگ کرنا  
اُن کیلئے درست ہوتا تو میں ہر لمحہ آپؑ پر ہزار جانیں فدا کرتی  
اور ہزار مرتبہ شہادت کی طالب ہوتی۔۔

(ناخ التوارخ حضرت زینبؓ، ص ۷۴)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



زینب علیہا السلام وہ جن کے بارے میں  
زین العابدین علیہ السلام، سید الساجدین علیہ السلام  
کہیں کہ عبادت میں کمی نہیں دیکھی

زینب



امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمیں جب قید کر کے  
لے جایا گیا تو میں دیکھتا تھا کہ کوفہ سے شام تک شدید مصائب  
و اہل حرم کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اور غموں کے تازہ ہونے  
کے باوجود میری پھوپھی زینب کی عبادت میں کمی نہیں آئی۔  
ایک مرتبہ آدھی رات کو میں نے دیکھا کہ  
کمزوری کی وجہ سے آپ بیٹھ کر نماز پڑھ رہی تھیں۔  
میں نے سبب پوچھا تو فرمایا:  
تین دن سے اپنے حصے کا کھانا بچوں میں  
بانٹ دیتی ہوں، بھوک کے باعث  
مجھ میں اٹھنے کی طاقت نہیں ہے۔

(ریاحین الشریعہ جلد ۳ ص ۶۱، ۶۲ - انحصار الزینبیہ ص ۲۱۶)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# حضرت زینبؓ... امامت کی قائم مقام

حضرت امام زین العابدینؓ کی

پیماری کے زمانہ میں حضرت زینبؓ

ہی امام حسینؓ کی خاص نائب تھیں

اور لوگ شریعت کے مسائل میں

حضرت زینبؓ کی طرف ہی

رجوع کرتے تھے۔



+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

کتاب کمال الدین / صفحہ 501 / باب 45 / حدیث 27 / اور کتاب طبقات الکبریٰ / ج 1 / ص 368

## حضرت زینبؓ کا عبادت سے عشق

حضرت زینبؓ نے عبادتیں و اعمال سخت ترین راتوں اور بدترین شرائط میں بھی فراموش نہیں کیے، یہاں تک کہ آپؓ کی نمازِ شب عاشور و شامِ غریبان و اسیری کی راتوں میں بھی ترک نہیں ہوئی۔ یہی وجہ تھی امام حسینؓ نے روزِ عاشور اپنی زندگی کے آخری لمحات میں اپنی بہنؓ سے رخصتی کے وقت یہی درخواست فرمائی کہ بہن مجھے اپنی نمازِ شب میں فراموش نہ کرنا۔۔



(جعفر نقدی، الكبرى بنت الامام، ص 62).



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# زینبِ کبریٰؑ کے ماننے والوں کو نمازِ شب پڑھنے کی دعوت

حضرت زینبؑ کی شب بیداری اور نمازِ شب دس اور گیارہ محرم  
کی راتوں کو بھی ترک نہ ہوئی۔ فاطمہ بنت الحسینؑ کہتی ہیں کہ  
شبِ عاشور پھوپھی زینبؑ مسلسل محرابِ عبادت میں کھڑی رہیں  
اور نماز و راز و نیاز میں مصروف تھیں  
اور آپ کے آنسو مسلسل جاری تھے۔

(احمد ہشتی۔ زنان نامدار در قرآن و حدیث۔ صفحہ 106)

خدا کے ساتھ حضرت زینبؑ کا ارتباط و اتصال کچھ ایسا تھا  
کہ امام حسینؑ نے روزِ عاشور آپ سے وداع کرتے ہوئے فرمایا:

یا اختی لا تنسینی فی نافلة اللیل

ترجمہ: میری بہن! نمازِ شب میں مجھے مت بھولنا۔

(محلات۔ ذبیح اللہ۔ ریاحین الشریعہ۔ جلد 3۔ صفحہ 62)



00923332136992

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



# امام حسنؑ کا اپنی بہن زینبؑ سے طشت چھپانا

مرحوم شیخ جعفر نقدی نے نقل کیا ہے کہ امام حسن (ع) کو جو زہر دیا گیا وہ اتنا سخت تھا کہ اس کی وجہ سے آپ کا جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر طشت میں گرا، امام حسن علیہ السلام کو جب بتایا گیا کہ آپ کی بہن زینب (س) آپ کی طرف تشریف لا رہی ہیں تو آپ نے حکم دیا کہ اس طشت کو وہاں سے ہٹا دیا جائے تاکہ زینب (س) کی اس طشت پر نگاہ نہ پڑے جس میں جگر کے ٹکڑے پڑے ہیں اس لیے کہ زینب (ع) برداشت نہیں کر پائے گی کہ بھائی کا جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر طشت میں گرا ہے۔

(زینب کبریٰ، ص 22)

الحسن  
المجتبیٰ علیہ السلام



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

## لاشہ جسمِ مطہر امام حسینؑ پر زینب کبریٰ کا نوحہ

حضرت زینبؑ بھائی امام حسینؑ کے بے جان جسم کے پاس کھڑے ہو کر مدینہ کی طرف رُخ کیا اور دل گداز انداز میں نوحہ کرتے ہوئے کہا:

اے محمدؐ یہ آپ کی بیٹیاں ہیں جو اسیر ہو کر جا رہی ہیں۔

یہ آپ کے فرزند ہیں جو خون میں ڈوبے زمین پر گرے ہوئے ہیں اور صبح کی ہوائیں ان کے جسموں پر خاک اڑا رہی ہیں! یہ حسینؑ ہے جس کا سر پشت سے قلم کیا گیا اور ان کی دستار اور ردا کو لوٹ لیا گیا۔ میرا باپ فدا ہو اس پر جو نہ سفر پر گیا ہے جہاں سے پلٹ کر آنے کی اُمید ہو اور نہ ہی زخمی ہے جس کا علاج کیا جاسکے! میرا باپ فدا ہو اس پر جس پر میری جان فدا ہے۔ میرا باپ فدا ہو اس پر جس کو غم و اندوہ سے بھرے دل اور پیاس کی حالت میں قتل کیا گیا۔ میرا باپ فدا ہو اس پر جس کی داڑھی سے خون ٹپک رہا تھا!

میرا باپ فدا ہو جس کا نانا رسولِ خدا ہے اور وہ پیامبر ہدایت اور خدیجۃ الکبریٰ اور علی مرتضیٰ، فاطمۃ الزہراءؑ سیدۃ النساء العالمین کا فرزند ہے۔

حضرت زینبؑ کے کلام اور آہ و فریاد نے

دوست اور دشمن کو متاثر و مغموم کیا اور سب کو رلا دیا۔

سلام اللہ علیہا

محمد باقر مجلسیؒ

بحار الانوار

جلد 45۔ صفحہ 59



[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



## سوال: حضرت زینبؓ کا مزار مصر میں ہے یا شام میں ہے؟

جواب: تاریخ میں یہ بات مشہور ہے کہ

حضرت زینبؓ کے شوہر اور ابن عم مصر میں قیام پذیر تھے۔

اس لئے حضرت زینبؓ نے اپنے شوہر کے ہاں مصر جانے کا فیصلہ کیا۔

اس کے بعد حضرت زینبؓ کے متعلق تین احتمال پائے جاتے ہیں:

۱۔ مصر جاتے ہوئے شام میں آپؓ کی وفات ہوئی۔

۲۔ آپؓ نے مصر میں وفات پائی۔

۳۔ آپؓ کی وفات مصر سے واپسی پر شام میں واقع ہوئی تھی۔

جبکہ شیعوں میں یہ بات مشہور ہے کہ آپؓ شام میں دفن ہیں

البتہ یہ معلوم نہیں ہے کہ جاتے ہوئے وفات پائی تھی

یا مصر سے واپسی پر وفات ہوئی تھی۔

بحوالہ کتاب: قربان الشہادہ صفحہ 59,60

آیت اللہ سید محمد صادق روحانی





# عابدۃ آلِ علیؑ زینبِ کبریٰؑ

حضرت زینب کبریٰؑ راتوں کو عبادت کرتی تھیں اور اپنی زندگی میں آپ نے کبھی بھی نماز تہجد کو ترک نہیں کیا۔

اس قدر عبادت پروردگار کا اہتمام کرتی تھیں

کہ عابدۃ آلِ علیؑ کہلائیں۔

زینب کبریٰؑ

علامہ جعفر النقادی، صفحہ 61

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



# اُمُّ الْمَصَائِبِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

## اُمُّ الْمَصَائِبِ... حضرت زینب کبریٰ

حضرت زینب صبر و استقامت میں اپنی مثال آپ تھیں۔ آپ زندگی میں اتنے مصائب سے دوچار ہوئیں کہ تاریخ میں آپ کو اُمُّ الْمَصَائِبِ کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ کربلاء میں جب امام حسینؑ کی خون میں غلطاں لاش پر پہنچی تو آسمان کی طرف رُخ کر کے عرض کیا:

بارِ الہا! تیری راہ میں ہماری اس قلیل قربانی کو قبول فرما۔

(سید علی نقی فیض الاسلام۔ خاتون دوسرا۔ صفحہ 185)



00923332136992

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



# پازنہ زیب کبریٰ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَقِيلَةَ الْعَرَبِ

دربارِ یزیدؑ میں حضرت زینبؑ کا خطاب

بالآخر اُن لوگوں کا انجام بُرا ہے

جنہوں نے اپنے دامنِ حیات کو برائیوں کی سیاہی سے داغدار کر کے  
اپنے خدا کی آیات کی تکذیب کی اور آیات پروردگار کا مذاق اڑایا۔

(مقتل الحسین مقررہ، ص ۳۵۷-۳۵۹، بحار الانوار، ج ۴۵، ص ۱۳۵۱۳۲ و احتجاج، ج ۲، ص ۱۳۰۱۲۲)



المطهر

# زیرِ زند

در بارِ یزیدؑ میں ثانی زہراؑ نے یزیدؑ سے مخاطب ہو کر فرمایا

اے یزید! تو مجھے قتل سے ڈراتا ہے؟

حالانکہ قتل ہونا ہماری عادت ہے اور بزرگی ہماری علامت ہے

ابن زیاد کے دربار میں فرمایا:

اے پسرِ مرجانہ! دیکھنا کہ اُس روز (قیامت کے دن) کون فتح پاتا ہے؟

## مسئلہ اہل ذنب الصدق

نبی بی ذنب نے ابن زیاد کے جواب میں فرمایا

اگر ہمارے مرد شہید ہو گئے تو وہ آئے ہی اسی لئے تھے، اگر ایسا نہ ہوتا تو البتہ پریشانی کی بات تھی، اب جبکہ انھوں نے اپنا مقدس فرض انجام دے دیا ہے اور شہادت کا رتبہ پالیا ہے، مناسب یہی ہے کہ اس کامیابی پر خدا کا شکر ادا کیا جائے۔۔

یہ کونسی مستور ہے کیا مانگ رہی ہے  
اسلام کی خدمت کا صلہ مانگ رہی ہے  
ہر صاحب غیرت سے ردا مانگ رہی ہے  
پردیس میں مرنے کی دعا مانگ رہی ہے  
افسردہ ہیں افلاک سیاہ پوش زمیں ہے  
جبرائیل ذرا دیکھ یہ زینب تو نہیں ہے

## بی بی زینب کبریٰ

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)

# حضرت زینبؓ کا جذبہ قربانی

روزِ عاشور حضرت زینبؓ اپنے دو کمسن بچوں  
عونؓ و محمدؓ کو لے کر  
امام حسینؓ کے پاس آئیں اور عرض کی:  
میرے جد ابراہیم خلیلؑ نے  
درگاہ پروردگار سے قربانی قبول کی  
آپؐ بھی میری یہ قربانی قبول کریں!  
اگر ایسا نہ ہوتا کہ جہاد  
عورتوں کے لئے جائز نہیں ہے  
تو میں اپنی جان آپؐ پر قربان کر دیتی۔

زینب



(محمدی اشتہار دی۔ حضرت زینبؓ فروغ تابان کوثر۔ صفحہ 38.39)

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



# حضرت زینبؑ کی مدینہ پہنچ کر حضرت امّ البنینؑ سے تعزیت

حضرت زینبؑ مدینہ پہنچنے کے بعد "حضرت امّ البنینؑ" سے ملنے گئیں اور انہیں ان کے بیٹوں کی شہادت کے حوالے سے تعزیت و تسلیت پیش کی۔

(قمر بنی ہاشم، ص 16 عبد الرزاق المقرّم)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مدینہ پہنچ کر

حضرت زینبؓ کے القاب میں سے چند یہ ہیں، جو آپؓ کی فضیلت و کمال کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

عارفہ عالمہ غیر معلّمہ فاضلہ امینہ

نائبۃ الزہراءؑ نائبۃ الحسینؑ عابدہ

عقيلة النساء عقیلہ بنی ہاشم شریکۃ الشهداء

بلیغہ فصیحہ

شریکۃ الحسینؑ



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim





+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



## حضرت زینبؓ کے روضہ کی ملکِ شام میں ہونے کی وجہ

علامہ سید بحر العلومؒ اور محدث کبیر میرزا حسین نوریؒ نقل کرتے ہیں کہ مدینہ، حجاز میں شدید قحط پڑا۔ اس وجہ سے عبد اللہ بن جعفرؓ، حضرت زینبؓ کے شوہر نے شام جانے کا ارادہ کیا۔ حضرت زینبؓ اپنے شوہر کے ساتھ شام آگئیں، دمشق کے نزدیک قریہ ”راویہ“ میں جہاں حضرت عبد اللہ بن جعفر طیارؓ کی زمینیں تھیں وہاں سکونت اختیار کی، کچھ دنوں بعد بیماری کی وجہ سے حضرت زینبؓ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کو اسی مقام پر سپردِ خاک کیا گیا جہاں آج آپ کا عالی شان روضہ ہے۔۔۔ (مع بطلۃ کربلا۔ جواد مغنیہ، ص ۱۴۵)